پریس ریلیز

24 جون 2016ء

وفاقی وزیرخزانہ کا اسٹیٹ بینک کا دورہ اور بینکوں کے صدور سے خطاب

وفاقی وزیرخزانہ، محصولات، اقتصادی امور، شماریات ونجکاری سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ گذشتہ تین برسوں کے دوران اقتصادی پیمانوں میں خاصی بہتری آئی ہے اور یہ معیشت کی ترقی کی رفتار کو بڑھانے کا وقت ہے۔ انہوں نے یہ بات بینک دولت پاکستان کراچی میں منعقد ہونے والے اجلاس میں بینکوں کے صدور سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ تین برسوں کے دوران ملک کے زرمبادلہ کی صورت حال میں خاصی بہتری آئی ہے۔ انہوں نے اس بہتری میں اسٹیٹ بینک اور بینکوں کے کردار کو سراہا۔

انہوں نے کہا کہ آگے چل کر ذخائر میں بہتری آئے گی اور امکان ہے کہ مالی سال کے آخر تک یہ 23 ارب ڈالر کی سطح کو چھو لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم توقع کر رہے ہیں کہ آئندہ ہفتے آئی ایف آئز سے مزید ایک ارب ڈالر موصول ہو جائیں گے۔ انہوں نے ملکی ترسیلاتِ زر سے متعلق کاوشوں پر بینکوں کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹی ٹی چارجز کی ادائیگی کی مد میں حکومت 2015-16ء کے بجٹ میں مختص کی گئی رقم سے 3 ارب روپے جاری کردے گی۔

وزیرخزانہ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ پاکستان پہلی مرتبہ آئی ایم ایف کے میکرو اکنامک استحکام پروگرام کو پایہ تکمیل تک پہنچائے گا۔ کئی رکاوٹوں کے باوجود پاکستان کی تاریخ میں ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ ملک نے پروگرام کے تحت زیادہ سے زیادہ اصلاحات مکمل کی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کا آئی ایم ایف کے ایک اور پروگرام میں شمولیت کا ارادہ نہیں ہے۔

مالیاتی بہتری کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ترقیاتی بجٹ پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر بجٹ خسارہ تین سال پہلے کے 8.8 فیصد سے بہتری کے بعد 4.3 فیصد پر آ گیا ہے۔ مالیاتی یکجائی کے جاری عمل سے خسارہ مزید کم ہو رہا ہے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ اس کے نتیجے میں حکومت کی بینکاری نظام سے قرضوں کی ضروریات میں بھی کمی آئی ہے جس سے بینکوں کے لیے نجی شعبے کو قرضے دینے گنجائش پیدا ہوگئی ہے۔

انہوں نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ اس گنجائش کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نجی شعبے کو قرضوں کی فراہمی میں اضافہ کریں، خصوصاً ایس ایم ای اور مائیکروفنانس شعبوں کے ساتھ ساتھ مکاناتی شعبے میں قرضے دیے جائیں۔ ملک میں مارگیج فنانسنگ کو فروغ دینے کے لیے انہوں نے پیشگی بندش کے قانون (foreclosure law) کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے قوانین کے بغیر ہاؤسنگ فنانس کو ترقی نہیں دی جاسکتی۔

وزیرخزانہ نے مالی شعبے میں اسٹیٹ بینک کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مانیٹری پالیسی نے اقتصادی صورتحال کو تبدیل کرنے میں انتہائی اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مالی شمولیت کے متعلق اسٹیٹ بینک کی کوششوں کا بین الاقوامی سطح پر اعتراف کیا گیا ہے۔

قبل ازیں، گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا نے وزیرخزانہ کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے مصروف شیڈول میں سے وقت نکالنے پر ہم آپ کے بے حد مشکور ہیں کیونکہ ہم سب کو معلوم ہے کہ اسحاق ڈار حالیہ دنوں میں اپنے منصب کے علاوہ کئی دیگر ذمہ داریاں بھی انجام دے رہے ہیں۔

****